ورقِ سادہ

ہمدم کاشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

محبتوں کے ساتھ
عزیزی سلیم سالک کے لیے
ہمدم

ورقِ سادہ

ہمدم کاشمیری

زیر اہتمام
نئی صدی ادبی سوسائٹی
سی کے ۴۳/۱۹۰، نیا چوک، وارانسی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نام کتاب : ورقِ سادہ

شاعر : ہمدم کاشمیری

سرورق : کبیر اجمل

طبع اول : ۲۰۱۲

تعداد : ۵۰۰

طباعت : اسکرین پلے، بنارس

قیمت : ۲۵۰ روپیہ

ضخامت : ۱۲۸ صفحات

ترتیب وتزئین : محمد روشن خیال

Waraq-e-Saadah (Ghazals)

Hamdam Kashmiri

Khan Mahal Baghat, Barzalla, Srinagar, Kashmir-190005

Cell: 0194-2473790 809

09794135705 — 09596037992

Printed by:

Screen Play

Tilbhandeshwar, Maltibagh, Varanasi-221001, India

e-mail : playvns@msn.com

Phone : 0542-2450932

ملنے کے پتے:

- نئی صدی ادبی سوسائٹی، Ck. 43/190، نیا چوک، وارانسی
- مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی۔ مکتبہ جامعہ لمیٹڈ ممبئی
- شب خون کتاب گھر، الہ آباد
- پاس ورڈ، ریگل چوک، سرینگر
- ہمدم کاشمیری، خان محل، باغات برزلہ، سرینگر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مرحوم والدین کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل پہ اک بوجھ سا رکھا ہے کسی طور ہٹے
ورقِ سادہ میسر ہو تو ہم بھی لکھیں
(خلیل الرحمان اعظمی)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بھنور میں دریا

جب بھی کوئی اچھی غزل پڑھتا ہوں یا غزل کا کوئی خوبصورت شعر دل کو چھو لیتا ہے تو مجھے شہد کی مکھی یاد آتی ہے جو مختلف پھولوں پر بیٹھتی ہے، جو پھول اُسے رس دیتے ہیں انہیں پیار کر کے اُڑ جاتی ہے، جو پھول رس چوسنے دیتے ہیں ان پر پہلے دکھائی نہ دینے والی ہلکی ہلکی خراشیں پڑ جاتی ہیں جو ملن کی خواہش اور پیار کی نشانی ہوتی ہے، رس پا کر شہد کی مکھی دوسرے پھولوں پر چلی جاتی ہے۔ غزل کا شاعر عمدہ تجربوں کے رسوں سے کچھ اسی طرح سچی مٹھاس حاصل کرتا ہے، کبھی ایک شعر کبھی چند اشعار سے کبھی پوری غزل سے سچی مٹھاس اُسی وقت ملتی ہے جب کوئی تجربہ شاعر کے احساس اور جذبے میں جذب ہو کر اپنا رس عطا کرتا ہے۔ شاعر کو جو جمالیاتی انبساط حاصل ہوتا ہے وہ ایسی تخلیقی عمل سے ہوتا ہے کہ جس سے جمالیاتی تجربہ خلق ہوتا ہے۔ کوئی تجربہ جمالیاتی تجربہ بن جاتا ہے پھر تجربے کے رس کی لذت سے پورا وجود سرشار ہو جاتا ہے۔ ہمدم کاشمیری کے اشعار سے اکثر تجربوں سے کشید کیا ہوا رس ملتا ہے۔ مثلاً

میرے آئینے میں خود میرے سوا
کوئی صورت نظر آئی تھی کبھی
قتل میرا ہی ہوا ہے ہمدم
ہاتھ بھی خون سے تر میرا ہے
سوچتا ہوں کہ کہاں ٹیک لگا کر بیٹھوں
مجھ کو خود اپنی ہی دیوار سے ڈر لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ کون تھا جو ہاتھ ملا کر نکل گیا
برپا حصارِ جسم میں کہرام کیوں ہوا
میری ہی داستان لکھی تھی ورق ورق
میرا ہی کوئی ذکر کسی باب میں نہ تھا

غزل کے اچھے شاعر کی طرح ہمدم کاشمیری بھی مختلف تجربوں کو اپنے احساس اور جذبے سے قریب تر کرتے ہیں جس حقیقت یا تجربے سے متاثر ہوتے ہیں، اس کی مٹھاس یا شیرینی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر اپنے احساس اور جذبے کا رنگ و آہنگ عطا کر کے اُسے پرکشش جمالیاتی تجربہ بنادیتے ہیں۔

ہندوستانی جمالیات کی ایک اصطلاح ہے پرتیبھا (Pratibha) مفہوم ہے اچانک چراغاں ہو جانا، ہوتا یہ ہے کہ بعض اشعار سے محسوس ہوتا ہے جیسے لفظوں سے کچھ آگے کہنے کی کوشش ہوئی ہے، مصرعوں کے اندر ایسی کشش پیدا ہو جاتی ہے جو ذہن کو معنی کی وسعت اور گہرائی تک لے جاتی ہے، احساس کی شدت آہستہ آہستہ بڑھنے لگتی ہے اور پھر اچانک چراغاں کی جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اس سلسلے میں ہمدم کاشمیری کے مندرجہ ذیل اشعار پر غور فرمائیے:

کون آیا ہے اس خرابے میں
روشنی ہے کہیں بدن میں بہت
پھڑ پھڑانے کی آرہی ہے صدا
کون بے چین ہے بدن میں بہت
کوئی آواز کیوں نہیں آتی
ہُو کا عالم ہے کیوں بدن میں بہت
آئینے میں تلاش کیا کر لوں
عکس غائب ہوا ہے پہلے ہی
سارا جہاں گھوم کے آیا ہوں آخرش
پوشیدہ کائنات ملی اک حباب میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمدم کاشمیری اس دور کے ایک ایسے نمائندہ شاعر ہیں کہ جن پر نظر ٹھہر جاتی ہے اور دیر تک رک کے ہم ان کا کلام پڑھتے رہتے ہیں۔ ہمدم نے کلاسیکی شاعری کی روایات سے بھی رشتہ قائم کر رکھا ہے اور جدید عہد کے تجربوں اور ان تجربوں کے آہنگ سے بھی، غزلیں خطابت سے پاک ہیں، جو ڈکشن ہے اس میں نثریت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ ضرور ہے کہ غزل کا ڈکشن زیادہ سے زیادہ غنائیت کا تقاضا کرتا ہے، مجھے یقین ہے ہمدم کاشمیری کی غزلیں عصری کرب و آگہی سے اور قریب ہوں گی اور تجربوں کے بطن سے جو روشنی پیدا ہوگی وہ عمدہ غنائی کیفیتوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ متاثر کرے گی۔ میں 'بھنور' میں 'دریا' دیکھ رہا ہوں۔

پروفیسر شکیل الرحمٰن

(باباسائیں)

۱۲/اپریل ۲۰۱۱

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمدم کاشمیری کی غزلیں

ہمدم کاشمیری کا نام میں نے سب سے پہلے عرفان صدیقی مرحوم سے سنا تھا۔ وہ ان کی غزل گوئی کی مداح تھے۔ پھر میں نے عرفان مرحوم ہی کی وساطت سے ہمدم کاشمیری کا کچھ کلام منگوایا تو میں نے دیکھا کہ ہمدم کاشمیری واقعی اس توصیف کے مستحق ہیں جو میں نے عرفان صاحب کی زبان سے سنی تھی۔

اس کے بعد ہمدم کاشمیری کی غزل ''شب خون'' کے صفحات کی زینت اکثر بننے لگی۔ ان کا کلام عام طور پر اہل ذوق حلقوں میں پسند کیا جانے لگا۔ شب خون کے چہل سالہ انتخاب میں ان کی دو غزلیں شامل ہوئیں۔ دونوں ان کے خاص رنگ کی ہیں۔ یعنی دنیا اور اہل دنیا کے کاموں کے ساتھ دنیا ساز کے بھی کاموں پر ایک طرح کی طنزیہ، کچھ خفیف سی مسکراتی ہوئی، کچھ بے بسی کا اظہار کرتی ہوئی نگاہ، جس میں یہ احساس بھی شامل ہے کہ ہنس کر بولنا اور اپنی عافیت منانا ہی سب سے بہتر طریق کار ہے۔ انتخاب میں شامل غزلوں کے دو شعر ہیں ۔

جہاں انساں تھا مشت استخواں رکھا ہوا ہے
خدا کا شکر ہے کچھ تو نشاں رکھا ہوا ہے
تم نے بھی چھپایا ہے ہم سے کئی باتوں کو
ہم نے بھی تمھیں خط میں لکھا تو نہیں سب کچھ

ان اشعار کا لہجہ اگر بے تکلف اور برجستہ نہ ہوتا تو یہ شعر کلبیت کا حامل ٹھہرتا۔ ہمدم کاشمیری کی یہی خوبی انھیں اپنے معاصروں میں ممتاز کرتی ہے۔ وہ حیات انسانی اور اس حیات کو طرح طرح سے آزمانے اور کاٹنے کھلنے والی کائنات کی سب اداؤں سے واقف ہیں۔ انھیں آج کی دنیا میں انسانی صورت حال اور اس صورت حال میں پیوست اور ژولیدہ خود اپنی صورت حال کا احساس تخیلاتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سطح پر ہے، صرف اطلاعاتی یا معلوماتی یا علمیاتی سطح پر نہیں۔ لیکن وہ شاکی نہیں نظر آتے، نہ ہی وہ ہاتھ پاؤں ڈال کر غزل کے عام شاعر کی طرح منفعلانہ رویہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کے یہاں احساس کی شدت بے معنی احتجاج نہیں بنتی۔ عام درجے کا شاعر احتجاج کو سب کچھ سمجھے گا، لیکن ہمدم کاشمیری خوب جانتے ہیں کہ احتجاج کو تخیل کی زبان میں نہ ادا کریں تو شعر محض بیان بن کے رہ جاتا ہے۔

ہمدم کاشمیری نے خاموشی سے اپنی جگہ بنائی ہے۔ جوڑتوڑ اور دوستوں سے فائدہ اٹھانے، بلکہ انھیں استعمال کرنے کا جو کلچر آج اُردو تہذیب پر کم وبیش چھایا ہوا ہے، ہمدم کاشمیری اس سے بالکل الگ ہیں۔ مجھے ان کی یہ بات اس لیے بھی اچھی لگتی ہے کہ اس طرح ان کی غزل کا توانا اور غیر منفعل لہجہ بالکل سچا، اور داخلی شخصیت کا اظہار معلوم ہوتا ہے۔

آج کشمیر جس بلا میں مبتلا ہے اس سے گذرنے والے ہر شاعر کے کچھ لگے بندھے مضامین ہیں۔ گذشتہ دو دہائیوں سے انھیں مضامین کا اعادہ کر کے لوگ غزل گو بن جاتے ہیں۔ یہاں بھی ہمدم کاشمیری کی غزل اوروں میں ممتاز اور نمایاں نظر آتی ہے۔ انھوں نے غزل کے وسیع تر موضوعات اور مضامین کو اختیار کیا ہے۔ زبان کی شستگی اور درستی کا پورا لحاظ کرتے ہوئے ان کی غزل جدید غزل کی نمایاں نمائندہ معلوم ہوتی ہے۔

اب یہ بات ہم سب سمجھتے ہیں کہ غزل کہنا جتنا آسان ہے، اچھی غزل کہنا اس سے زیادہ مشکل ہے۔ غزل میں نیا رنگ پیدا کرنے کی کوشش میں اکثر صرف نثریت ہاتھ آتی ہے۔ ہمدم کاشمیری کی غزل نئے پن کے ساتھ اس انداز کی حامل ہے جس میں حال کا رشتہ ماضی کے ساتھ برقرار رہے۔ پہلے زمانے میں جو مضامین عام تھے، انھیں نظر انداز کریں اور پھر ایسی غزل کہیں جو پرانی غزل کا مزہ رکھتی ہو، یہ ہمدم کاشمیری کا کارنامہ ہے۔

شمس الرحمٰن فاروقی

۵/جولائی ۲۰۱۱

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بسم الله الرحمن الرحيم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزلیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ترتیب

- رکھا ہے کس نے عجز سے یوں سر زمین پر
- بجھائی آگ تو روشن ہوا دھواں سا کچھ
- چھٹے یہ دھند نظر آئے ابر پارا کوئی
- ہم یہاں رہتے ہیں اپنی ہی نگہبانی میں
- وہم کوئی گماں میں تھا ہی نہیں
- ایک قطرہ نہ کہیں خوں کا بہا میرے بعد
- ساز کو پڑتا ہے میرے کیوں تیرا مضراب کم
- لہو کی طرح رواں جو رگوں میں رہتا ہے
- رکھا ہے اس نے پھول جو میری کتاب میں
- جا بہ جا آگ بجھائی تھی کبھی
- پیچ در پیچ سفر میرا ہے
- زبان کے ساتھ یہاں ذائقہ بھی رکھا ہے
- سبھوں پر رہے مہربانی میری
- پہچان ہی سکا نہ کوئی کیا ہوا میں تھا
- چھٹی ہے راہ سے گرد ملال میرے لیے
- کیا کروں دیکھنے کو یہ بھی تماشا ہوگا
- ہو گئے ہم آپ واقف آر سے اور پار سے
- تو نے دیکھا نہیں اب بھی ہے تماشا باقی
- زنگ تیروں میں لگ چکا ہے اگر
- کیوں ہمارے ہم سفر گم ہو گئے
- یہ کون توڑ کر میری صف کو نکل گیا
- رخنہ پڑا ہے دیکھئے دیوارِ سنگ میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- پڑے تھے خاموش میرے لفظ و بیان سارے
- دیکھئے تار تار میں بھی ہوں
- کسی قاتل سے نہ تلوار سے ڈرتا لگتا ہے
- ذرا سوچو تو میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہے
- مصلوب آفتاب سرِ شام کیوں ہوا
- عکس کیا دیدۂ تر میں دیکھا
- ملتا ہے ہر چراغ کو سایا زمین پر
- کہاں تلاش کروں جسم و جان کے سایے
- واہمہ ہے نہ اب یقیں باقی
- کوئی بھی چیز یہاں وقتِ ضرورت نہ ملی
- خیال و خواب کا موسم دکھائی دیتا ہے
- ہم اپنے آپ کو پھر آزما کے دیکھیں گے
- بس یہی عیب ہے ہم جس کو ہنر جانتے ہیں
- ہوا ہے سامنے آنکھوں کے خانداں آباد
- عشق کے نام پہ دائم رہے زنداں آباد
- اب کے جو ربط بربط و مضراب میں نہ تھا
- دیکھا گلے لگا کے کدورت نہیں گئی
- کیجیے قبول نفع ذرا سے ضرر کے ساتھ
- ہم نے ظاہر کیا سخن میں بہت
- بیاض میں ہیں رقم اُس کی آج نام بہت
- عشق کی آگ سلامت ہے کہاں
- آرہے، دیکھو، کہیں ہے پارگم
- کام آسان ہے مگر دیکھئے دشوار بھی ہے
- ہاتھ خالی ہے کوئی کنکر اُٹھا
- کتنی محفوظ زندگی تھی کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

- چاک اپنی قبا ہے پہلے ہی
- جو تم کہو تو یہ کارِ محال کر دیکھوں
- ابتدا ہے تو انتہا ہے کہاں
- اب کوئی چیز درمیاں ہے کہاں
- ہم ڈھونڈتے پھرتے رہے تصویر ہوا کی
- یقیں کیسے کروں گا گماں میں رہتا ہوں
- آ گماں سے گذر کے دیکھیں گے
- وحشت ہے بہت کم تو ہے زنجیر زیادہ
- ہے مشقت میری انعام کسی اور کا ہے
- شور یہ کیسا اٹھا چاروں طرف
- لکیریں دائروں میں دیکھتا ہوں
- کبھی زمیں تو کبھی آسماں سے گذرے ہیں
- راس آیا ہے کون سا موسم
- بیٹھے بیٹھے بکھر بکھر گئے ہیں ہم
- روشنی ڈھونڈتا ہوں آنگن میں
- خالی کشکول لیے پھرتا ہوں
- موسم بھی نیا اور نظارے بھی نئے ہیں
- دیکھتا ہوں یہاں مکیں کوئی ہے
- متفرق اشعار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھا ہے کس نے عجز سے یوں سر زمین پر
اُگنے لگی ہے گھاس جو بنجر زمین پر

کس نے میری اُڑان اُڑا دی ہواؤں میں
کس نے گرا دیے میرے شہپر زمین پر

مجھ کو وہی بچائے گا پھر دشمنوں سے آج
لکھا ہے جس نے کاٹ کو خنجر زمین پر

چھایا ہے آسماں پہ سیہ ابر کا دھواں
پھیلی ہوئی ہے برف کی چادر زمین پر

کیوں بار بار دیکھتے ہو سوئے آسماں
کیا کچھ نہیں ہے دیکھ تری سر زمین پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ آسماں پہ کس نے ستارے سجائے ہیں
لگتا ہے کس نے میرا مقدر زمین پر

اپنی میانِ خلقِ خدا ہی گذر گئی
قیصر ملے کہیں نہ قلندر زمین پر

بانوئے شہر اب تو ہمارا خیال کر
لے آئے آسماں بھی تیری سر زمین پر

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجھائی آگ تو روشن ہوا دھواں سا کچھ
ہمارے ہاتھ میں آیا ہے رائیگاں سا کچھ

قدم قدم پہ دھڑکتا ہے دل امیدوں کا
قدم قدم پہ ہے در پیش امتحاں سا کچھ

کہیں پہ نقص ملے اور کوئی بات بنے
وہ ڈھونڈتے ہیں میرے سُود میں زیاں سا کچھ

وہی تو بن گیا باعث گرانیٔ جاں کا
رکھا تھا گھر میں کہیں پر جو خانماں سا کچھ

اب اس کے بعد مکمل ہے داستانِ ہنر
اِدھر اُدھر میں بٹھایا ہے درمیاں سا کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی سراب نہیں ، ہے یہ میری خوش نظری
جو دشت میں نظر آتا ہے گلستان سا کچھ

ہمارے نام وہ منسوب ہو گیا کیوں کر
زمیں پہ ٹوٹ پڑا تھا جو آسماں سا کچھ

اب اس کی شہر میں تشہیر کیوں کریں جاکر
ہوا ہے گاؤں میں اپنے جو ناگہاں سا کچھ

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عرفان صدیقی کی یاد میں

چھٹے یہ دُھند نظر آئے ابر پارا کوئی
تمہارے نام کا چمکے کہیں ستارا کوئی

بھڑک اُٹھیں گے اگر ہم بڑا غضب ہوگا
ہمارا راکھ میں ڈھونڈو نہ تم شرارا کوئی

تمہارے شعر میں کیوں بُوئے رفتگاں ہے بہت
تمہارے بعد ہی سمجھا یہ استعارا کوئی

ہوئی تھی دوستی جس سے وہ کر گیا ہجرت
ہمارا نفع میں یوں دیکھ لے خسارا کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ اپنی ساری اِمارت کو تیاگ دے کے گیا
کہاں سے کس نے کیا سوچئے اشارا کوئی

تیری زمین میں لکھے ہیں شعر تیرے لیے
تیری زمیں پہ نہیں ہے میرا اجارا کوئی

نہ جانے کیوں مجھے چبھتا ہے آج کل ہمدم
میری ہی آنکھ سے لکھا ہوا نظارا کوئی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم یہاں رہتے ہیں اپنی ہی نگہبانی میں
جب سے مشکل نظر آنے لگی آسانی میں

میرے ہاتھوں میں یہ کشکول تھمایا کس نے
کیسا سامان ملا بے سرو سامانی میں

ہائے کیا لوگ تھے جو جوش و جنوں رکھتے تھے
اب کوئی لطف نہیں چاکِ گریبانی میں

کبھی اِس شہر میں کچھ دیر ٹھہر کر دیکھو
زندگانی کو رواں موت کی تابانی میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم نے اک عمر بسر کی ہے یہاں بھی لیکن
کچھ اضافہ نہ ہوا دشت کی ویرانی میں

عکس میرا مجھے لگتا ہے جہاں تاب ہوا
سرِ کہسار دکھائی جو دیا پانی میں

میرے اطراف ہیں کتنے ہی پرندے خاموش
ہے کوئی کاملِ فن کارِ سلیمانی میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہم کوئی گماں میں تھا ہی نہیں
نقش اپنا نشاں میں تھا ہی نہیں

مجھ سے منسوب ہو گیا کیوں کر
وہ جو میرے بیاں میں تھا ہی نہیں

لوگ کیسے میرا یقیں کرتے
جھوٹ میرے بیاں میں تھا ہی نہیں

چور آیا، گیا بھی، خالی ہاتھ
میں تو اپنے مکاں میں تھا ہی نہیں

بس پرانی گھسی پٹی باتیں
رنگ تازہ بیاں میں تھا ہی نہیں

پھیکی پھیکی بہار گذری ہے
رنگ اپنا خزاں میں تھا ہی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم نے سن کر بھی ان سنی کر دی
کچھ تاثر اذاں میں تھا ہی نہیں

میرے سر کے لیے جو ہو موزوں
سنگ وہ آستاں میں تھا ہی نہیں

دیر سے خامشی ہے خیمہ زن
شور کیا کارواں میں تھا ہی نہیں

آرہا تھا زمین کی جانب
وسوسہ آسماں میں تھا ہی نہیں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک قطرہ نہ کہیں خوں کا بہا میرے بعد
زنگ آلود ہوئی تیغِ جفا میرے بعد

کیوں ہر اک موڑ پہ ہوتا ہے گھٹن کا احساس
تنگ کیوں ہونے لگی میری فضا میرے بعد

دیکھتے دیکھتے ہی ماند پڑے شمس و قمر
خود سے بیزار ہوئے صبح و مسا میرے بعد

ہر طرف زردئ رخسار نظر آتی ہے
کہیں روشن نہ ملا رنگِ حنا میرے بعد

رُک گیا قافلۂ عمرِ سُبک رو شاید
دیکھ خاموش ہے آوازِ درا میرے بعد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی بھر نہ کیا یاد کسی نے اور اب
پوچھتے ہیں وہ میرے گھر کا پتا میرے بعد

عمر بھر اس کو سنبھالے ہوئے رکھا میں نے
گر نہ جائے کہیں دیوارِ انا میرے بعد

اب بھی کیا اس میں ہے آباد سیاہی ہمدم
میرے ویرانے کا کیا حال ہوا میرے بعد

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ساز کو پڑتا ہے میرے کیوں تیرا مضراب کم
کیوں کہانی میں میری لگتا ہے کوئی باب کم

چوٹیوں پر ڈھونڈنے سے ہی نظر آتی ہے برف
آگ ہے اس شہر میں بسیار اور برفاب کم

میرے آنگن سے چرائی کس نے سورج کی کرن
میرے چھت پر کیوں بچھی ہے چادر مہتاب کم

موت کے سائے نظر آتے ہیں ایک اِک موڑ پر
زندہ رہنے کے میسر ہیں یہاں اسباب کم

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لہو کی طرح رواں جو رگوں میں رہتا ہے
گذر گیا ہے میرے سر سے بادلوں کی طرح

عجیب شخص ہے نفرت نہ پیار کرتا ہے
نہ دشمنوں کی طرح نہ دوستوں کی طرح

یہاں کوئی بھی کسی بات پر نہیں قائم
بدل نہ جائے کہیں تو بھی موسموں کی طرح

اتا پتا کوئی پوچھے تو کیا کہوں ہمدم
میں اپنے گھر میں بھی رہتا ہوں دوسروں کی طرح

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھا ہے اُس نے پھول جو میری کتاب میں
''سارے گِلے تمام ہوئے اِک جواب میں''

میں جل رہا ہوں کب سے ہوا کی فصیل پر
وہ ڈھونڈتے ہیں مجھ کو میرے خاک و آب میں

کچھ بھی دکھائی دیتا نہیں ہے بجُز تیرے
دُھند لایا گیا ہے شہر تیری آب و تاب میں

اپنا بھی ایک دورِ جنوں تھا، گذر گیا
تصویر آ رہی تھی نظر ماہتاب میں

آئی ہے کس طرف سے اندھیرے میں روشنی
سایا چھپا ہے کیا کہیں تیرا سحاب میں

سارا جہاں گھوم کے آیا ہوں آخرش
پوشیدہ کائنات ملی اک حباب میں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جا بہ جا آگ بجھائی تھی کبھی
اپنے بس میں بھی خدائی تھی کبھی

میرے آئینے میں خود میرے سوا
کوئی صورت نظر آئی تھی کبھی

دشمنوں سے بھی تھا یارانہ میرا
دوستوں سے بھی لڑائی تھی کبھی

رنگ چبھتے ہیں جواب آنکھوں میں
اپنی تصویر بنائی تھی کبھی

جب سے ہیں اپنے پرائے بیزار
رسم دنیا کی اٹھائی تھی کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم نے بھی دشت کو مہکایا ہے
ہم نے بھی خاک اُڑائی تھی کبھی

کھود کر زیر زمین کچھ نہ ملا
اپنی شمشیر چھپائی تھی کبھی

اب دہکتی ہے دوبارا ہمدم
آگ سینے میں دبائی تھی کبھی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیچ در پیچ سفر میرا ہے
میرے دریا میں بھنور میرا ہے

ہر طرف آگ کے شعلے ہیں رواں
کیا کہوں کون سا گھر میرا ہے

سوچتا ہوں جو وہی کہتا ہوں
میری باتوں میں اثر میرا ہے

سایا پڑتا ہے ذرا دُور اِس کا
میرے آنگن میں شجر میرا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں یونہی پیچ میں اُلجھا ہوں عبث
کچھ اِدھر ہے نہ اُدھر میرا ہے

میں کسی راہ سے گذرا ہی نہیں
ہر جگہ نقش مگر میرا ہے

قتل میرا ہی ہوا ہے ہمدم
ہاتھ بھی خون سے تر میرا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زباں کے ساتھ یہاں ذائقہ بھی رکھا ہے
تمہارا ذکر تمہارا پتا بھی رکھا ہے

سجا کے دھوپ کڑی، آج گھر سے نکلے ہیں
کسی کے سائے کو زیرِ قبا بھی رکھا ہے

دھمال کے لیے کیا کم زمین پڑتی ہے
جو آسمان کو سر پر اُٹھا بھی رکھا ہے

کسی طرح سے بھی رونق بڑھے میرے گھر کی
بُجھا ہوا ہی سہی اک دِیا بھی رکھا ہے

میرا شعار خیانت نہیں امانت ہے
ملا ہے زخم جو اُس کو ہرا بھی رکھا ہے

صدائے دل زدہ گاں آئے اس طرف شاید
دریچہ ایک مکاں کا کھلا بھی رکھا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سبھوں پر رہے مہربانی میری
جہاں تک رہے حکمرانی میری

بدل کر وہ عنوان اپنے لیے
سناتا رہا ہے کہانی میری

مؤرخ بڑے ہی تردّد میں ہے
سمیٹے گا کیا بے کرانی میری

قریب آچکا ہے بڑھاپا مگر
گذرتی نہیں ہے جوانی میری

کہاں پر نہیں تھی حکومت میری
کہاں پر نہیں ہے نشانی میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں خود اپنی تعریف کیسے کروں
کہانی مری اور زبانی میری

کہیں پر میں خاکی دکھائی دیا
کہیں چال تھی آسمانی میری

کہاں پر ہوئی ختم میری غزل
کہاں رُک گئی ہے روانی میری

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پہچان ہی سکا نہ کوئی کیا ہوا میں تھا
سایہ میرا چھپا ہوا میری صدا میں تھا

آواز اپنی چھوڑ کے نکلا ہے کس طرف
وہ کون تھا جو رات ہماری سرا میں تھا

بڑھنے لگی وہیں پہ میرے دل کی دھڑکنیں
وقفہ سا خامشی کا جہاں بھی صدا کا تھا

پانی کی ایک بوند نہ اُتری زمین پر
خیمہ تنا ہوا کہیں شاید ہوا میں تھا

کیا کیا ہوا نہیں ہے مگر درمیان میں
''جو عشق ابتدا میں وہی انتہا میں تھا''

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چھٹی ہے راہ سے گردِ ملال میرے لیے
کہ جھومتی ہے ہوا ڈال ڈال میرے لیے

ہوا ہے کیا کروں جینا محال میرے لیے
میرے ہی شہر سے مجھ کو نکال میرے لیے

کوئی بھی کام نہیں ہو سکا ہے فرصت میں
کہ کم پڑے ہیں بہت ماہ و سال میرے لیے

وہ کون ہے جو میری آرتی اتارے گا
سجا کے رکھا ہے کس نے یہ تھال میرے لیے

میں پھونک پھونک کے چلتا ہوں راہ میں اُس نے
قدم قدم پہ بچھائے ہیں جال میرے لیے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہیں پہ ہو گئے پژمردہ پھول آنگن میں
ہوا ہے سبزہ کہیں پائمال میرے لیے

کھلا یہ راز رہائی کے بعد ہی مجھ پر
بنایا اُس نے مجھے یرغمال میرے لیے

میرا دماغ ہے ماؤف دل اُداس بہت
ہوا ہے جسم بھی میرا نڈھال میرے لیے

ہوئے ہیں راستے مسدود کیوں میرے ہمدم
جنوب میرے لیے تھا شمال میرے لیے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا کروں دیکھنے کو یہ بھی تماشا ہوگا
شام ہوگی میرے گھر میں نہ سویرا ہوگا

رُوح کو لے کے کہیں دُور نکل جاؤں گا
جسم ہوگا نہ میرے پاس لبادہ ہوگا

ایک مدت سے ہے جو کاسۂ درویش میں گم
آج سنتے ہیں اُسی راز کا چرچا ہوگا

کیا خبر ڈھونڈنے نکلیں جو کسی کو لیکن
عکس آنکھوں میں رواں اور کسی کا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک ہی وقت میں دو کام کیا کرتا ہے
کہیں نکلا ہے جو سورج کہیں ڈوبا ہوگا

آؤ ایک آدھ گھڑی ٹیک لگا کر بیٹھیں
کوئی سایہ کسی دیوار سے اُترا ہوگا

کیا مجھے اپنی ہی پہچان نہیں ہے ہمدم
میرے آئینے میں کیوں غیر کا سایا ہوگا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو گئے ہم آپ واقف آر سے اور پار سے
سب دکھائی دے رہا ہے پردۂ دیوار سے

آج بھی مشکل میری آسان ہوگی دیکھنا
در نکل آئے گا کوئی پھر کسی دیوار سے

خامشی سے سن رہا ہوں دیر سے پچھلے پہر
بات کوئی ہو رہی تھی جھیل کی کہسار سے

کھڑکیوں کو بند کر کے سارے منظر کھو گئے
لے گیا ہے کون آ کر نقش بھی دیوار سے

کتنا لاوا ہے یہاں جو پھٹ کے باہر آئے گا
کچھ پتا چلتا نہیں ہے سینۂ کہسار سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دفن زندہ کر دیا تھا عشق کو مُدّت ہوئی
کیوں دھواں اٹھتا ہے اب بھی قبر کی دیوار سے

خون کس کس کا بہایا کانپتا ہوں سوچ کر
ڈر رہا ہوں آج میں خود اپنی ہی تلوار سے

ایک مُدّت سے گئے ہیں چھوڑ کر اس کو مکیں
پھر صدا آتی ہے کیسے خانۂ مسمار سے

ختم کیوں ہوتی نہیں صحرا نوردی ، کیا کریں
اپنا سر ٹکرائیں گے کیا جسم کی دیوار سے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تو نے دیکھا نہیں اب بھی ہے تماشا باقی
بُجھ گئی آگ کہیں پر ہے دھواں سا باقی

لے گیا سیلِ بلا جو بھی ہمارا تھا یہاں
کس سے پوچھیں کہ رہا شہر میں اب کیا باقی

کتنے دیوانے یہاں دُھول اُڑا کر گذرے
ہے مگر پھر بھی وہی شوکتِ صحرا باقی

آج کل کیوں کوئی بے کار نہیں رہ سکتا
مسئلہ حل تو ہوا پھر بھی ہے جھگڑا باقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کشتیاں اپنی لگاؤں میں کہاں پر جا کر
اب کہاں ہے کسی دریا کا کنارا باقی

میرے اعدا کو ملے جو بھی میسّر ہے یہاں
مُجھ پہ بس آپ کا احسان رہے یا باقی

میرے مرقد سے یہ کہتے ہوئے گذرا کوئی
کب سے دیوار گری پھر بھی ہے سایا باقی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زنگ تیروں میں لگ چکا ہے اگر
ضعف کیوں آ گیا کمانوں میں

گوشت اور پوست میں جو مل نہ سکا
ڈھونڈتے ہیں وہ استخوانوں میں

سوچتا ہوں کہاں کہاں جاؤں
زندگی بٹ گئی خانوں میں

زیرِ لب بھی نہ کچھ کہا جائے
بے زباں کیوں ہوں ہم زبانوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک بستی نئی بسائیں گے
کچھ زمین لے کے آسمانوں میں

آگ ایسی لگی ہے جنگل میں
شیر بیٹھے ہیں اب مچانوں میں

رہ گیا کیا زمین پر ہمدم
لطف آیا نہیں اڑانوں میں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیوں ہمارے ہم سفر گُم ہو گئے
کچھ اِدھر اور کچھ اُدھر گُم ہو گئے

کیسا موسم آ گیا اب کے برس
شاخ سے برگ و ثمر گُم ہو گئے

سوچتا ہوں بس یہی دن رات میں
کیوں میرے شام و سحر گُم ہو گئے

لوٹ کر آئے نہیں طائر ابھی
کیا کہیں پر بال و پر گُم ہو گئے

طے ہوئے ہیں ہم سے کتنے فاصلے
اور کتنے بحر و بر گُم ہو گئے

اپنے اپنے حوصلے کی بات ہے
ہم بھی دیکھو، دشت بھر گُم ہو گئے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کون توڑ کر میری صف کو نکل گیا
دشمن کے ہاتھ میری سپر کون دے گیا

لکھی بہار کس نے میرے خشک پیڑ پر
پتے کہاں سے آئے ثمر کون دے گا

پہچانتا نہیں ہے کوئی میری لاش کو
مقتل میں مجھ کو دوسرا سر کون دے گا

ایک ایک لفظ کا جو چکایا گیا ہے دام
یہ مُفت میں ہی دادِ ہنر کون دے گیا

باتوں کو میری اب جو سمجھنے لگے ہیں لوگ
میری زباں کو رنگِ اثر کون دے گیا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رخنہ پڑا ہے دیکھئے دیوارِ سنگ میں
آیا نہیں ہے فرق مگر رنگ ڈھنگ میں

سائے کی طرح بھیڑ میں گم ہو گیا ہے وہ
نکلا تھا صبح گھر سے جو اپنی ترنگ میں

زائد تھے اس میں جتنے بھی ذرّے ہٹا دیے
تب جا کے مل گئی کوئی تصویر سنگ میں

آنکھوں کو اپنی چھوڑ کے نکلا وہ کس طرف
روزن بنانے آیا تھا دیوار سنگ میں

مسدود ہو گئے میرے دونوں ہی راستے
اٹکا ہوا ہوں دیر سے اپنی سُرنگ میں

کیسی شکست ہے یہ کسی کو خبر نہیں
اب کے تو کوئی کام بھی آیا نہ جنگ میں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑے تھے خاموش میرے لفظ و بیان سارے
یقیں سے پہلے ملے تھے وہم و گمان سارے

دھواں دھواں کھیت اور کھلیان ہو چکے ہیں
جلا کے نکلا ہے کون اپنے مچان سارے

عجب تماشا تھا آج دریا کی وسعتوں میں
اُلجھ رہے تھے ہواؤں سے بادبان سارے

رہیں گے آخر دریچہ و بام اُداس کب تک
کہاں گئے ہیں گلی سے اپنی جوان سارے

فتور کیسا تھا میرے سر میں کوئی تو کہتا
میرے لیے بند کیوں ہوئے آستان سارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تیری پہنائیوں میں گُم کیوں نہیں ہوا یوں
پڑے ہیں کیا کم زمین اور آسمان سارے

یہ کس نے پامال کر دیا ہے چمن کو، کس نے
مٹا کے رکھے ہیں رنگ و بو کے نشان سارے

ہماری نظروں کے زاویے کیا بدل چکے ہیں
دکھائی دیتے ہیں اب جو اوندھے مکان سارے

ہوا ہے برپا یہ شور کیسا زمیں پہ ہمدم
جو دیکھنے کو اُتر گئے آسمان سارے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھئے تار تار میں بھی ہوں
سوچئے بے شمار میں بھی ہوں

دشمنوں کے حصار میں رہ کر
آج کل بے مہار میں بھی ہوں

تیرگی برقرار ہے مجھ میں
روشنی کا منار میں بھی ہوں

میں بھی شامل تھا سنگ باری میں
باعثِ گیر و دار میں بھی ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے مکمل یہ سرزمین جس سے
ایک ایسا کنار میں بھی ہوں

کون قائم ہے اپنے مرکز پر
کچھ یمیں کچھ یسار میں بھی ہوں

ساتھ دیتا ہوں جھوٹ کا ہمدم
شہر میں با وقار میں بھی ہوں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی قاتل سے نہ تلوار سے ڈر لگتا ہے
آج کیا بات ہے دربار سے ڈر لگتا ہے

خود کو اوڑھے ہوئے بیٹھا ہوں کسی گوشے میں
ہر طرف شورشِ بسیار سے ڈر لگتا ہے

سوچتا ہوں کہ کہاں ٹیک لگا کر بیٹھوں
مجھ کو خود اپنی ہی دیوار سے ڈر لگتا ہے

ٹوٹ جائے نہ کسی آن تسلسل اس کا
کیوں مجھے سانس کی تکرار سے ڈر لگتا ہے

میں نے قاتل کا ادا رول کیا ہے ہمدم
کیوں مجھے اپنے ہی کردار سے ڈر لگتا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ذرا سوچو تو میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا ہے
بدن ٹوٹا ہوا تھا پارا پارا کیوں ہوا ہے

خود اپنی موج سے بے گانہ دریا کیوں ہوا ہے
جو ہونا ہی نہیں تھا آج ایسا کیوں ہوا ہے

سروں پر آسماں ڈوبا ہوا ہے بادلوں میں
دُکھوں کی جھیل کا پانی بھی گہرا کیوں ہوا ہے

خدایا عاجزی سے میں نے مانگا کیا، ملا کیا
اثر میری دعاؤں کا یہ اُلٹا کیوں ہوا ہے

یہ کیسی روشنی ہے اور کن راہوں سے آئی ہے
یکا یک میری آنکھوں میں اندھیرا کیوں ہوا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہاں کی آب جُو میں تیل بہتا ہے برابر
یہاں وادی میں اپنی خشک دریا کیوں ہوا ہے

کہاں جائیں گے تجھ کو چھوڑ کر اے ماں بتا دے
تیری آغوش میں دشوار جینا کیوں ہوا ہے

یہ کس نے کر دیا دو لخت مجھ کو آج ہمدم
کہاں ہوں میں میرا سایا اکیلا کیوں ہوا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مصلوب آفتاب سرِ شام کیوں ہوا
ہونا تھا حادثہ تو لبِ بام کیوں ہوا

جس پر کسی جگہ بھی میرے دستخط نہ تھے
منسوب میرے نام وہ پیغام کیوں ہوا

وہ کون تھا جو ہاتھ ملا کر نکل گیا
برپا حصارِ جسم میں کہرام کیوں ہوا

بے زار راستے ہیں مناظر اداس ہیں
قسطوں میں میرے شہر کا نیلام کیوں ہوا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رُتبہ ملا نہ کیوں اُسے اپنوں کے درمیاں
باہر تھا خاص اگر وہ یہاں عام کیوں ہوا

پھولوں کی وادیوں کی طراوت ملی انہیں
اور قہرِ ریگ زار میرے نام کیوں ہوا

آنکھوں پہ مجھ کو اپنی بھروسہ نہیں رہا
اتنا خراب خواب کا انجام کیوں ہوا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عکس کیا دیدۂ تر میں دیکھا
ہم نے دریا کو بھنور میں دیکھا

سرِ منزل کوئی منزل نہ ملی
اک سفر اور سفر میں دیکھا

نظر آیا کبھی بازار میں گھر
کبھی رستہ کوئی گھر میں دیکھا

سُرخ رُو جنگ سے لوٹ آیا تھا
خُوں میں لت پت جسے گھر میں دیکھا

جانے کب آ کے یہاں بیٹھے تھے
اپنا سایا بھی شجر میں دیکھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب بھی چپکا ہے میری آنکھوں میں
جو دھواں شمعِ سحر میں دیکھا

آگ کس دیس لگی ہے اب کے
پھر دھواں اپنے نگر میں دیکھا

ایک ہی جسّت میں ہم نے ہمدم
فاصلہ دشت سے در میں دیکھا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ملتا ہے ہر چراغ کو سایا زمین پر
رہتا نہیں ہے کوئی اکیلا زمین پر

ہر ایک نقش اس کا ہوا لے کے اُڑا گئی
کھینچا تھا ہم نے شوق کا نقشہ زمین پر

بدلے ہوئے سے لگتے ہیں اب موسموں کے رنگ
پڑتا ہے آسمان کا سایا زمین پر

گوشہ ذرا سا کوئی اماں کا کہیں ملے
جی تنگ ہو گیا ہے کشادہ زمین پر

ہر ایک موج رُک سی گئی سانس کی طرح
بہتا نہیں ہے اب کہیں دریا زمین پر

وہ جن کو میرے گھر کا نشاں بھی نہیں ملا
حیران ہیں مجھ کو دیکھ کے زندہ زمین پر

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہاں تلاش کروں جسم و جان کے سایے
مٹے مٹے سے ہیں میرے نشان کے سایے

کھلی ہے آنکھ تو وقتِ نماز ہے شاید
دکھائی دینے لگے ہیں اذان کے سایے

کہاں ہے کیا، یہی پہچان ہو گئی مشکل
یقیں کے ساتھ ملے ہیں گمان کے سایے

شریکِ حال فقط دُھوپ کو بنایا ہے
ملے تھے راہ میں سارے جہاں کے سایے

مکاں میں خوف سے دیوار تھر تھراتی ہے
گلی میں ناچتے ہیں پاسباں کے سایے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اکیلے پن کی سزائیں بھگت رہا ہوں بہت
مجھے ڈراتے ہیں میرے مکان کے سایے

یہ کون ہو گیا داخل چراغ کی صورت
ہوئے ہیں آپ ہی باہر مکان کے سایے

سنائی دیتا ہے بس شور پھڑ پھڑانے کا
ہوا میں کھو گئے اونچی اُڑان کے سایے

ہمیشہ اپنی ہی آہٹ سنائی دیتی ہے
پڑے ہیں مجھ پہ میرے آستان کے سایے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

واھمہ ہے نہ اب یقیں باقی
میری جھولی میں کچھ نہیں باقی

ہو گئے ہیں تمام سجدے گم
داغ سا ہے سرِ جبیں باقی

بیچ کر کھائیں گے اسے اک روز
یہ حویلی کے کچھ مکیں باقی

ہم بھی تعمیر اک مکاں کرتے
ہے کہیں قطعۂ زمیں باقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سطحِ دریا ہے دیر سے خاموش
کیا کوئی غم ہے تہہ نشیں باقی

ختم کب سے ہوا ہے نظّارا
رہ گئے کچھ تماش بین باقی

بادلوں کو ہٹا کے چاند ملا
تھا گماں اوڑھ کر یقیں باقی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی بھی چیز یہاں وقتِ ضرورت نہ ملی
کبھی صحرا جو ملا بھی کہیں وحشت نہ ملی

بند کمرے میں یہ دستور کہاں سے آیا
کیوں مجھے خود سے بھی ملنے کی اجازت نہ ملی

کیوں ہر ایک موڑ پہ روکا ہے تلاشی کے لیے
کیوں مجھے گھر سے نکلنے کی اجازت نہ ملی

اب یہی رنج مری آنکھ میں آ بیٹھا ہے
توڑ کر آئینہ دیکھا کہیں حیرت نہ ملی

موجِ دریا تھی کہیں اور نہ ہوا کا جھونکا
ریت پر لکھی تھی جو رات عبارت نہ ملی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خیال و خواب کا موسم دکھائی دیتا ہے
کہیں زیادہ کہیں کم دکھائی دیتا ہے

یہ کیسا رنگ ہے اپنی بہار میں اب کے
نہ شوخ اور نہ مدہم دکھائی دیتا ہے

غنیم شہر میں داخل ہوا نہیں ہے ابھی
جھکا جھکا میرا پرچم دکھائی دیتا ہے

زمین کو ڈھانپ سکے سر بسر نہ جانے کیوں
یہ آسمان مجھے کم دکھائی دیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے گفتگو میں وہ شفاف آئینے کی طرح
مگر کلام میں مبہم دکھائی دیتا ہے

کسی بھی سمت یہاں عکسِ آفتاب نہیں
چراغ کیوں میرا مدھم دکھائی دیتا ہے

یہاں پہ کون ہے مر کر بھی زندۂ جاوید
بڑے بڑوں کا جو سر خم دکھائی دیتا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم اپنے آپ کو پھر آزما کے دیکھیں گے
جلا کے دیکھ لیا اب بُجھا کے دیکھیں گے

نئے سرے سے کریں اپنی زندگی آغاز
نئی زمیں پہ نیا گھر بنا کے دیکھیں گے

کرے گا ساتھ ہمارے سلوک وہ کیسا
کسی کو تخت پہ اپنے بٹھا کے دیکھیں گے

دکھائی دے گا سیاہ و سفید راہوں میں
ہم اپنی آنکھ کی لَو کو بڑھا کے دیکھیں گے

گذارنی ہے بہر حال زندگی اپنی
کما کے دیکھ لیا اب گنوا کے دیکھیں گے

ضرور داد ملے گی غزل ہو کیسی بھی
مشاعرے میں، چلو، ہم بھی گا کے دیکھیں گے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بس یہی عیب ہے ہم جس کو ہُنر جانتے ہیں
ہم کسی کو بھی نہیں اپنے سِوا مانتے ہیں

اپنا دشمن تو نئے بھیس بدلتا ہے سدا
کل بھی سمجھے تھے اسے آج بھی پہچانتے ہیں

آنا جانا تو ہے موقوف ہمارا اب تو
اپنے دالان میں ہم خاک بہت چھانتے ہیں

نام سے بھی نہیں واقف ہوں میں جن کے ہمدم
میرے بارے میں سُنا ہے وہ بہت جانتے ہیں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوا ہے سامنے آنکھوں کے خانداں آباد
مکان میں ہی ہوئے ہیں کئی مکاں آباد

تمہاری یاد میں آباد جسم و جاں میرے
تمہارے ذکر سے ہے میری داستاں آباد

اُجڑ گئی ہے ہر اک سمت موسمِ گُل میں
نہ باغباں ہے سلامت نہ گُلستان آباد

کوئی پیام نہ کوئی اتا پتا اُن کا
کوئی بتائے کہاں پر ہیں رفتگاں آباد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عجیب جزو ہے یہ میرے جسم کا کہ یہاں
کہیں یقیں ہے قائم کہیں گماں آباد

یہی دعا ہے میری اور یہی تمنا ہے
سدا رہے میری وادی یہاں وہاں آباد

کوئی بھی فیصلہ ہوگا نہیں رہے جب تک
تمہاری تیغ سلامت مری سناں آباد

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق کے نام پہ دائم رہے زنداں آباد
چاکِ تازہ سے رہے میرا گریباں آباد

قیس کے بعد کسی نے کبھی پوچھا ہی نہیں
ہم کو ہی کرنا پڑا پھر سے بیاباں آباد

تختیاں لٹکی ہوئی نام کی دروازوں پر
ہم نے دیکھے ہیں یہاں کتنے ہی زنداں آباد

ہم نے رکھی نہ کبھی اپنے گھروندوں پہ نظر
ہم نے دیکھے ہیں سدا خواب کے ایواں آباد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کہیں ایمان میں الحاد ملا ہے شامل
نظر آیا ہے کہیں کُفر میں ایماں آباد

کبھی طوفان میں قطرہ بھی نہیں تھا شامل
اور دیکھا ہے کبھی قطرے میں طوفاں آباد

ایک دنیا ہے یہاں ایک زمانہ ہے یہاں
یونہی ہر آن رہے یہ میرا دیواں آباد

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کے جو ربط بربط و مضراب میں نہ تھا
دیکھا کوئی ہُنر کہیں اسباب میں نہ تھا

مانا پھٹا ہوا تھا میرا پیرہن مگر
پیوند ٹاٹ کا کہیں کمخواب میں نہ تھا

میری ہی داستان لکھی تھی ورق ورق
میرا ہی کوئی ذکر کسی باب میں نہ تھا

کوشش کسی نے کی نہ بچانے کی دُور تک
موجوں میں بہہ رہا تھا وہ گرداب میں نہ تھا

ساحل پہ سر کو پھوڑ کے واپس نکل گیا
پہلا سا زور اب کفِ سیلاب میں نہ تھا

اپنی ہی گونج ہم کو سنائی ، دکھائی دی
پانی کا ایک قطرہ بھی تالاب میں نہ تھا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھا گلے لگا کے کدورت نہیں گئی
منزل کے سامنے بھی مسافت نہیں گئی

کیا جانے میرے خاک میں رکھا ہوا ہے کیا
بارُود سے فضاؤں میں نکہت نہیں گئی

ہاتھوں میں زور اور نہ باتوں میں دم رہا
لہجے سے اپنے بُو گئے بغاوت نہیں گئی

یہ کیا ہوا کہ شام کے سایے بھی جل گئے
سورج گیا تو اس کی تمازت نہیں گئی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیجیے قبول نفع ذرا سے ضرر کے ساتھ
لایا ہوں چند نقص بھی اپنے ہُنر کے ساتھ

منزل کہاں ملے گی ذرا سوچئے میاں!
نقشہ قدیم رکھا ہے تازہ سفر کے ساتھ

تکلیف کیوں ہوئی مجھے پرواز میں بہت
رکھا ہے کس نے بوجھ میرے بال و پر کے ساتھ

آئی بھی دھوپ اور روانہ بھی ہو گئی
سایے ابھی لگے ہیں مرے بام و در کے ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گڈ مڈ ہوئی ہے میری نگاہوں میں روشنی
کس نے ملا دیا ہے اِدھر کو اُدھر کے ساتھ

گُم ہو گئے ، سُراغ کہیں بھی نہیں ملا
تصویر بھی چھپی تھی ہماری خبر کے ساتھ

نکلے تھے کب مکان سے اب یاد ہی نہیں
وابستگی رہی نہ کبھی بام و در کے ساتھ

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم نے ظاہر کیا سخن میں بہت
شور باقی ہے کیوں بدن میں بہت

کون آیا ہے اس خرابے میں
روشنی ہے کہیں بدن میں بہت

کوئی آواز کیوں نہیں آتی
ہُو کا عالم ہے کیوں بدن میں بہت

پھڑ پھڑانے کی آ رہی ہے صدا
کون بے چین ہے بدن میں بہت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے زمیں سے زمین تک پرواز
خاک اُٹھتی ہے پیرہن میں بہت

رنگ و بُو ہی نہیں فقط آباد
خُون اپنا بھی ہے چمن میں بہت

مصلحت ہے کہ بُزدلی ہمدم
خامشی آ گئی سخن میں بہت

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیاض میں ہیں رقم اُس کی آج نام بہت
وہ جس کو شہر میں ہے شوقِ قتلِ عام بہت

ہر ایک سمت ہے سایوں کا اژدھام بہت
بجھی بجھی سی ہے کیوں آج شمعِ شام بہت

نکل گیا ہے وہ دامن کشاں یہاں سے ابھی
ہمارے ساتھ ہے جس کی دُعا سلام بہت

ہمیں خیال ہے صحرا کی تنگ دامنی کا
مگر ہے اپنے جنوں کا بھی احترام بہت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تمام عمر کا عرفان ہو گیا حاصل
کسی کے ساتھ رہا مختصر قیام، بہت

چلو تو راہ میں خود کو سنبھال کر چلنا
دکھائی دیتے ہیں کچھ لوگ بے نیام بہت

اُتر ہی جائیں گے دو ایک روز زمین ہمدم
تمہارے شعر کے ہوتے ہیں رنگ خام بہت

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

عشق کی آگ سلامت ہے کہاں
راکھ میں بھی کہیں حدّت ہے کہاں

جس قدر ہونی تھی وحشت ہے کہاں
دشت بھی حسبِ ضرورت ہے کہاں

کچھ بھی اس شہر میں ہو سکتا ہے
اب کسی بات پہ حیرت ہے کہاں

کوئی سمجھا ہی نہیں کیوں آخر
میری جدّت میں روایت ہے کہاں

ٹوٹا پھوٹا یہ میرا گھر دیکھو
در و دیوار کہاں چھت ہے کہاں

رسم ہے جس کو نبھاتے ہیں ہم
سر کہاں اور عبادت ہے کہاں

سادہ کاغذ ہی روانہ کر دوں
اب میرے پاس عبارت ہے کہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں تو آزاد ہوں ہر مسلک سے
میرے مذہب میں شریعت ہے کہاں

جھک کے گذروں میں تیری چوکھٹ سے
اتنی ابتر میری حالت ہے کہاں

آپ گھر چھوڑ کے کیوں نکلے ہیں
آپ کے دین میں ہجرت ہے کہاں

وہ ہیں دربار میں مصروف۔ اگر
آج کل مُجھ کو بھی فرصت ہے کہاں

پارہ پارہ ہے حقیقت، دیکھو
خواب بھی اپنا سلامت ہے کہاں

ڈھونڈتا ہوں میں اِدھر اور اُدھر
میرے کشمیر میں جنت ہے کہاں

اپنے گھر میں ہوں اثاثہ ہمدم
مری بازار میں قیمت ہے کہاں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آ رہے، دیکھو، کہیں ہے پار گُم
ہو چکے ہیں چار سو آثار گُم

کوئی لیلیٰ اور نہ ہے مجنوں کہیں
دشت میں ہیں دشت کے آثار گُم

اب فقط الفاظ ہی الفاظ ہیں
شاعری سے ہو گئے افکار گُم

ملگجا ڈل جھیل کا ہے آئینہ
سامنے ہیں دُھند میں کہسار گُم

سبز پتے جھڑ گئے برسات میں
پیڑ سے بھی ہو گئے اثمار گُم

صلح کا کس نے دیا ہے مشورہ
طاق سے کیسے ہوئی تلوار گُم

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کام آسان ہے مگر دیکھئے دشوار بھی ہے
آگے دروازے کے رکھی ہوئی دیوار بھی ہے

دینے والے سے مجھے کوئی شکایت کیوں ہو
راہ میں دھوپ بھی ہے سایۂ اشجار بھی ہے

قتل کر کے جو مجھے سایے میں پھینک آیا ہے
لوگ کہتے ہیں وہی میرا طرفدار بھی ہے

تُجھ کو بس اپنی ہی تصویر نظر آتی ہے
آئینے میں کہیں حیرت کہیں زنگار بھی ہے

کیوں بھلا وقت کا نقصان کرو گے پیارے
جو یہاں اب ہے تماشا وہی اُس پار بھی ہے

میرے آباء سے مجھے کیا نہ ملا ہے ہمدم
طاق میں دیکھئے مصحف بھی ہے تلوار بھی ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھ خالی ہے کوئی کنکر اُٹھا
آنکھ سے ٹھہرا ہوا منظر اُٹھا

خامشی کا طنطنہ ہے ہر طرف
شور یہ کیسا میرے اندر اُٹھا

کیا نہیں رکھا تھا میرے سامنے
پھر بھی سجدے سے نہ میرا سر اُٹھا

اب بھی مالا مال ہے میرا ہنر
سامنے سے میرے سیم و زر اُٹھا

میں بہت نادم ہوں اپنے کام سے
میری مٹی سے نیا پیکر اُٹھا

میں بھی دیکھوں میرا قاتل کون ہے
ڈھک نہ دے میرا بدن چادر اُٹھا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتنی محفوظ زندگی تھی کبھی
دشمنی تھی نہ دوستی تھی کبھی

اب فقط قہقہے لگاتا ہوں
میری آنکھوں میں بھی نمی تھی کبھی

سوچ کر اب قدم اٹھاتا ہوں
میری راہوں میں گُم رہی تھی کبھی

اب دھواں ہے جو پی رہے ہیں نم
آگ ہر موڑ پر لگی تھی کبھی

اب تو بدلا ہے اپنا پیمانہ
جو بُری ہے وہی بھلی تھی کبھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا سفید و سیاہ سے واقف
میری آنکھوں میں روشنی تھی کبھی

اب تو تسبیح لے کے بیٹھے ہیں
ہاتھ میں جن کے لبلبی تھی کبھی

سب کا محبوب ایک تھا ہمدم
شہر میں ایک ہی گلی تھی کبھی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاک اپنی قبا ہے پہلے ہی
زخم دیکھو ہرا ہے پہلے ہی

تیغ اپنی میان میں رکھو
سر ہمارا کٹا ہے پہلے ہی

اب حقیقت کو چھو کے دیکھیں گے
خواب دیکھا ہوا ہے پہلے ہی

ہر طرف ہے غبار سر گرداں
کارواں لُٹ چکا ہے پہلے ہی

ساتھ آؤ چلیں گے منزل تک
راستہ کیوں جُدا ہے پہلے ہی

جانے وہ شہ سوار کب آئے
کیوں دریچہ کھُلا ہے پہلے ہی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آئینے میں تلاش کیا کر لوں
عکس غائب ہوا ہے پہلے ہی

اپنے لب پر وہ حرف آنے دو
آنکھ نے جو کہا ہے پہلے ہی

ایک جھونکا تمہاری خوشبو کا
رنگ بکھرا ہوا ہے پہلے ہی

کوئی انصاف کس لیے مانگے
فیصلہ ہو چکا ہے پہلے ہی

چھیڑ کر دیکھئے ذرا ہمدم
خامشی میں صدا ہے پہلے ہی

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جو تم کہو تو یہ کارِ محال کر دیکھوں
زمیں سے اک نیا سورج نکال کر دیکھوں

تمہارے واسطے یہ بھی کمال کر دیکھوں
جنوب ہو چکا اب سر شمال کر دیکھوں

یہ کاروبارِ نظر خال خال کر دیکھوں
کہ آئینے سے میں حیرت نکال کر دیکھوں

تیری پناہ سے خود کو نکال کر دیکھوں
کبھی کبھار تو اپنا خیال کر دیکھوں

تمام شہر توجہ کرے میری جانب
میں راستے میں کچھ ایسا دھمال کر دیکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پتا چلے بھی تو کتنا ہے کون پانی میں
یونہی فضول سا کوئی سوال کر دیکھوں

مُروّت اِس کی کبھی کام آ بھی سکتی ہے
گری پڑی ہے یہ دنیا سنبھال کر دیکھوں

تمام ہجر کا سامان سامنے ہے مگر
تمہاری دید سے خود کو نہال کر دیکھوں

وہ آ رہے ہیں مگر نذر کیا کروں ہمدم
یہ کم نہیں ہے کہ میں عرضِ حال کر دیکھوں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابتدا ہے تو انتہا ہے کہاں
ختم آخر یہ سلسلہ ہے کہاں

ہر طرف سے جُڑی ہوئی ہے مگر
آسماں سے زمیں جُدا ہے کہاں

بیچ میں ہم ٹپک پڑے کیسے
آنے جانے کا راستہ ہے کہاں

راستے میں بکھر گیا ہے یہ کون
خود کہاں ہے عبا قبا ہے کہاں

کون زندہ ہے مر گیا ہے کون
اب یہاں کوئی پوچھتا ہے کہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی اپنی ہی فکر ہے سب کو
وہ جو تھا موسمِ وفا ہے کہاں

ہم کو اپنی خبر نہیں صاحب
کون جانے ہُما شُما ہے کہاں

کون سا یہ مقام ہے ہمدم
میں ہی میں ہوں میرا خدا ہے کہاں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کوئی چیز درمیاں ہے کہاں
وہم تیرا میرا گماں ہے کہاں

تیر سارے خطا ہوئے ہیں اگر
ٹوٹی پھوٹی سہی کماں ہے کہاں

کام لیتا ہوں اب اشاروں سے
اب یہاں کوئی ہم زباں ہے کہاں

زندگی اپنی بس یونہی گذری
واقعہ ہے یہ داستاں ہے کہاں

اتنے صفحات اور بے معنی
اتنے الفاظ داستاں ہے کہاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ نہیں ہے اگر فتور تو کیا
سر کہاں اور آستاں ہے کہاں

کام آئی نہ چار دیواری
در ہے دیوار ہے مکاں ہے کہاں

بکھرا بکھرا سا ہے وجود اپنا
صرف تنکے ہیں آشیاں ہیں کہاں

کچھ تو ہونا تھا کاسۂ سر میں
گم یقیں ہے اگر گماں ہے کہاں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم ڈھونڈتے پھرتے رہے تصویر ہوا کی
پانی پہ تھرکتی رہی تحریر ہوا کی

سنتے ہیں، سمجھتے نہیں مطلب نہ معانی
ہوتی ہے درختوں سے جو تقریر ہوا کی

احساس نہیں ہے جنہیں بے بال و پری کا
کرتے ہیں ہوا میں وہی تعمیر ہوا کی

دیکھا ہی نہیں اس کو کسی آنکھ نے اب تک
کھینچی ہے مصور نے جو تصویر ہوا کی

میں بر سرِ پیکار ہوں خود اپنی گھٹن سے
کوئی تو کرے دشت میں تدبیر ہوا کی

•

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یقیں کیسے کروں گا گماں میں رہتا ہوں
چراغ ہوں کسی اندھے مکاں میں رہتا ہوں

چہار سمت اُجالا ہے میرے ہونے سے
میں ہر طرف ہوں مگر درمیاں میں رہتا ہوں

مجھے تلاش کرو ، مجھ سے گفتگو کر لو
میں اپنے حرف میں اپنے بیاں میں رہتا ہوں

حقیر سا میرا کردار ہے کہانی میں
مثالِ گرد کہیں کارواں میں رہتا ہوں

صدا بھی اپنی ہی آتی ہے میرے کانوں میں
جہاں بھی رہتا ہوں اپنے گماں میں رہتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ صبح کوئی یہاں اور نہ شام ہے اپنی
کسی سے کیسے کہوں گا کہاں میں رہتا ہوں

نہ بام و در ہیں نہ دیوار ہے کوئی جس کی
میں آج کل کسی ایسے مکاں میں رہتا ہوں

مجھے بھی یاد کرے گا کبھی کوئی ہمدم
کہیں تو میں بھی کسی داستاں میں رہتا ہوں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آ گُماں سے گذر کے دیکھیں گے
آسماں سے اُتر کے دیکھیں گے

ڈُوب کر، آ، اُبھر کے دیکھیں گے
پیچ سارے بھنور کے دیکھیں گے

ختم ہو رات کا طویل سفر
زینہ زینہ اُتر کے دیکھیں گے

کس قدر ہے عمیق سنّاٹا
اپنے اندر اُتر کے دیکھیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا گذرتی ہے زندگی کے بعد
آؤ کچھ دیر مر کے دیکھیں گے

پاس باقی تکان ہے کتنی
راستے میں ٹھہر کے دیکھیں گے

لوگ سب ایک ہی قماش کے ہیں
کیا اِدھر کیا اُدھر کے دیکھیں گے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وحشت ہے بہت کم تو ہے زنجیر زیادہ
چھوٹا سا میرا خواب ہے تعبیر زیادہ

کیا جان میری صرف سُلگنے کے لیے ہے
کیجیے نہ میرے جسم کی تفسیر زیادہ

کس موڑ پہ دیوان کے میں رُک سا گیا ہوں
غالب سے نظر آنے لگا میر زیادہ

کرتا ہوں اسی واسطے تدبیر بہت کم
ہر کام میں کام آتی ہے تقدیر زیادہ

کب تک یہ میرا زعم یہ احساس رہے گا
دنیا میں بہت خُوب ہے کشمیر زیادہ

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہے مشقت میری انعام کسی اور کا ہے
کام میرا ہے مگر نام کسی اور کا ہے

دھوپ تھی ساتھ جو دن بھر وہ کسی اور کی تھی
کیا دھندلکا بھی سر شام کسی اور کا ہے

سر پہ رہتا ہے ہمیشہ ہی کسی کا سایا
میری دیوار پہ یہ بام کسی اور کا ہے

میں تو خود اپنے ہی نشے میں ہوں سرشار بہت
ہاتھ میں ہے جو میرے جام کسی اور کا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جانے یہ کون دھڑکتا ہے میرے سینے میں
میرے ہونٹوں پہ رواں نام کسی اور کا ہے

حیف اپنے لیے کچھ کر نہ سکا مر کر بھی
لاش میری ہے تو کہرام کسی اور کا ہے

میرا ہر سانس بھی خود میرا نہیں ہے ہمدم
یہ بدن اور یہ احرام کسی اور کا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شور یہ کیسا اٹھا چاروں طرف
کیا پڑا ہے بے صدا چاروں طرف

میں ہی میں بکھرا ہوا ہوں جا بہ جا
کچھ نہیں میرے سوا چاروں طرف

میں اٹک کر رہ گیا تھا بیچ میں
ورنہ کیا کیا کچھ نہ تھا چاروں طرف

خوں ٹپکتا ہے یہاں ہر آنکھ سے
کربلا ہے کربلا چاروں طرف

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آگ کا کوئی نشاں بھی تو نہ تھا
کیوں دھواں اُٹھتا رہا چاروں طرف

چار دیواری سمجھ لو قید ہے
گھر سے باہر راستہ چاروں طرف

کیوں سمٹ کر رہ گئی میری زمیں
گھٹ رہا ہے فاصلہ چاروں طرف

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لکیریں دائروں میں دیکھتا ہوں
مداوا اُلجھنوں میں دیکھتا ہوں

بڑے بے ربط ہیں احباب میرے
سلیقہ دشمنوں میں دیکھتا ہوں

یہ کس کی سمت ہے پرواز میری
توانائی پروں میں دیکھتا ہوں

جو برسا ہے نہ برسے گا کہیں پر
وہ پانی بادلوں میں دیکھتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نظر آئے کہیں چہرہ کسی کا
چراغوں کی لووٴں میں دیکھتا ہوں

میں ملتا ہی نہیں ہوں اب کسی سے
قرابت فاصلوں میں دیکھتا ہوں

حویلی میں نہیں تھا جن کا پرتو
وہ آنکھیں روزنوں میں دیکھتا ہوں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی زمیں تو کبھی آسماں سے گذرے ہیں
تمام عمر یونہی امتحاں سے گذرے ہیں

کوئی بھی کام ہوا ہے نہ ڈھنگ کا ہم سے
گذر گئے ہیں مگر رائیگاں سے گذرے ہیں

پلٹ کے آئے نہ جا کر لگے نشانے پر
وہ تیر جو کبھی میری کماں سے گذرے ہیں

کوئی سُراغ نہ کوئی نشان منزل کا
کوئی بتائے ہمیں ہم کہاں سے گذرے ہیں

بساط کیا ہے ہماری ہجوم میں ہمدم
غُبار بن کے کسی کارواں سے گذرے ہیں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

راس آیا ہے کون سا موسم
تھا ہر اک موڑ پر جُدا موسم

کچھ ہوا لے کے اُڑ گئی اس کو
کچھ تو پانی میں بہہ گیا موسم

اب تو چبھنے لگا ہے آنکھوں میں
صبح تا شام ایک سا موسم

ہم بہت دور آ کے نکلے ہیں
راستے ہی میں رہ گیا موسم

دور پت جھڑ کا ہے مگر اپنی
آنکھ میں ہے ہرا بھرا موسم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرا ختم ہو گیا شاید
سامنے ہے جو تیسرا موسم

سردیاں تھیں نہ گرمیاں اس میں
یونہی گذرا خفا خفا موسم

کون تھا جس کے سامنے ہمدم
دست بستہ ملا کھڑا موسم

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹھے بیٹھے بکھر بکھر گئے ہیں ہم
اس بہانے اِدھر اُدھر گئے ہم

لے کے ہاتھوں میں اپنا سر گئے ہم
وادیٔ جاں سے بے خطر گئے ہم

رات خوابوں میں خُوب مستی کی
صبح اُٹھے تو کام پر گئے ہم

یونہی ساحل پہ دیکھتے گذری
کہیں ڈوبے نہ پار اُتر گئے ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو گئے خود ہی خون آلودہ
کیوں اندھیرے میں وار کر گئے ہم

یاد رکھئے گا کیا زمانہ ہمیں
کام کیا خاک کوئی کر گئے ہم

وادیٔ شعر میں کہیں نہ کہیں
کسی کونے میں پاؤں دھر گئے ہم

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روشنی ڈھونڈتا ہوں آنگن میں
چاند چپکا ہوا ہے بام کے ساتھ

کتنا مشکل ہے زندگی کرنا
دانہ رکھا ہوا ہے دام کے ساتھ

کیا ہوا، دن کہاں گیا آخر
صبح کو دیکھتا ہوں شام کے ساتھ

کون آیا، گذر گیا ہے کون
میں تھا مصروف اپنے کام کے ساتھ

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اب کے معشوق نیا ہے اپنا
زخم ہر چند ہرا ہے اپنا

جو کہا ہم نے کہا ہے اپنا
اور رستہ بھی جدا ہے اپنا

اب اکیلے ہی گذر جائے گی
رابطہ ٹوٹ چکا ہے اپنا

کرچیوں میں جو نظر آتا ہوں
آئینہ ٹوٹ چکا ہے اپنا

تم جہاں جاؤ اسے پاؤ گے
پتھروں میں بھی خدا ہے اپنا

کام کتنے ہی کیے ہیں ہمدم
شاعری میں تو مزا ہے اپنا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خالی کشکول لیے پھرتا ہوں
اب نہیں میری صدا میرے ساتھ

بھیک ملتی تھی کہیں رستے میں
میرا کاسہ ہی نہ تھا میرے لیے

کچھ تو رہ جائے نشانی میری
نقش میرا نہ مٹا میرے ساتھ

ایک ہی روگ لیے بیٹھا ہوں
کچھ تو ہو جائے نیا میرا ساتھ

کیا کروں ، کس کو سناؤں ہمدم
میرے گھر میں جو ہوا میرے ساتھ

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

موسم بھی نیا اور نظارے بھی نئے ہیں
آنکھوں میں کوئی خواب پرانا نہیں رکھا

ہم اپنے ہی پرتو سے سجاتے رہے گھر کو
چوکھٹ پہ کسی اور کا سایا نہیں رکھا

اشکوں سے خود اپنے اسے لبریز کیا ہے
پایاب تری یاد کا دریا نہیں رکھا

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھتا ہوں یہاں مکیں کوئی ہے
آسمانوں میں بھی زمیں کوئی ہے

سر جھکانے کی ہے کسے توفیق
آستانے تو ہیں جبیں کوئی ہے

یونہی بے کار جی رہے ہیں ہم
کارِ دُنیا نہ کارِ دیں کوئی ہے

کوئی آواز کیوں نہیں آتی
اس مکاں میں اگر مکیں کوئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نخلِ امید اب کہاں بوئیں
اس خرابے میں کیا زمیں کوئی ہے

کس سے پوچھیں سبب تباہی کا
دیکھ بستی میں کیا مکیں کوئی ہے

مدح خوانی بہت ہوئی ہمدم
کیا کہیں میرا نکتہ چیں کوئی ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

متفرق اشعار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فقیر ہوں میری جھولی میں ڈال دے کوئی چیز
نہیں ہے جیب میں گھر سے نکال دے کوئی چیز

کسی بھی طرح تعلق رہے کوئی تجھ سے
خوشی نہیں ہے تو مثلِ ملال دے کوئی چیز

●

فتح کے نشّے میں سوچا ہی نہیں
کام کیا کیا آ گیا ہے جنگ میں

واقعی کیا بے حِسی کا دور ہے
اک شرارہ بھی نہیں ہے سنگ میں

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھا جو غور سے تو کہیں زلزلہ نہ تھا
ایک ایک اینٹ گر گئی میرے مکان کی

●

اب کہاں جائیں یہاں سے آگے
لا مکانی ہے مکاں سے آگے

●

اس بھری بزم میں کیا کیا نہ تمنا کی تھی
میں ہوں لبریز مگر جام ہے میرا خالی

●

بیٹھے بٹھائے مجھ پہ جو الزام آگیا
بے فیض تھا کسی کے مگر کام آگیا

●

میں اپنے حجرۂ تاریک میں بڑا خوش تھا
سجا کے کس نے مجھے روشنی میں رکھا ہے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آگ نے ڈھائی ہے جو بیداد لکھ
کوئلے سے شہر کی رُوداد لکھ

●

اپنی تو نظر رہتی ہے ہر آن زمیں پر
کرتے نہیں قلعہ کبھی تعمیر ہوا میں

●

آئینہ تو ٹوٹ گیا
لیکن حیرت باقی ہے

●

نیند آئے نہ اگر خواب کہاں رکھیں گے
خُود کہاں جائیں گے اسباب کہاں رکھیں گے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شوق سے توڑ کے دیکھو مجھے اندر باہر
کتنی مٹی ہے مرے جسم میں پانی کتنا

●

ہاتھوں کو مرے کاٹ کے رکھ دیں نہ مرے دوست
دشمن جو یہاں خُود میرا اپنا ہی ہُنر ہے

●

ہوا کے ساتھ ہماری بھی دوستی تھی کبھی
سُنا ہے اپنے چراغوں میں روشنی تھی کبھی

●

میرے خدا مجھے کیا کیا نہیں دیا تو نے
میں بے مزہ تھا مجھے ذائقہ دیا تو نے

●

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

WARAQ-E-SADA

By HAMDAM KASHMIRI

............ہمدم کاشمیری کی غزل کے کینوس کو دیکھتے ہوئے انہیں محض کشمیر کے علاقائی پس منظر سے متعلق کر کے دیکھنا اور وہاں کے ہم عصر اردو شعراء سے ان کے موازنے تک محدود رہنا مناسب نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ شاعری جدید غزل کے وسیع تر منظرنامے کا قابل قدر حصہ ہے اور اسی حوالے سے یہ اپنے مطالعے کا تقاضا کرتی ہے۔ کشمیر میں انسانی زندگی کے دکھ درد، مایوسیاں اور امیدیں یقیناً ہمدم کی غزل میں بڑی دردمندی اور صداقت کے ساتھ نمایاں ہوئی ہیں مگر یہ بات بھی ذہن میں رکھی جانی چاہیے کہ دنیا کے کسی خاص علاقے میں انسانوں پر جو کچھ گذرتی ہے اسے پوری دنیا کی انسانی واردات سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا۔ انسانی دکھ درد کا یہی عالمی تناظر ہمدم کی غزل کے آفاق کی توسیع کرتا ہے............

ہمدم کاشمیری کی شاعری کے مطالعے سے طرز فکر اور پیرایۂ اظہار دونوں سطحوں پر ان کے انفرادی عناصر نمایاں ہوئے ہیں۔ اسلوب میں ان کی تازہ کاری، الفاظ کی قوت مناسب اور معنویت سے ان کی گہری آشنائی، غیر پیچیدہ اور شفاف بیان اور خوبصورت تہہ دار ترکیبوں کو برتنے کے سلیقے سے عبارت ہے تو فکر و احساس کے زاویے سے یہ شاعری اپنے تخلیقی ردعمل کی ندرت، اپنی انسانی دردمندی، اپنے گداز اور صداقت سے متاثر کرتی ہے............

عرفان صدیقی

NAI SADI ADABI SOCIETY
Ck. 43/190, Naya Chowk, Varanasi-221001
e-mail: naisadi2008@yahoo.com

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri